گوشۂ فقہاء

فقیہ و علامہ محمد امین ابن عابدین شامی رحمۃ اللہ علیہ

نام ونسب:

آپ کا نام محمد امین اور والد کا نام عابدین اور دادا کا نام سید شریف، عمر ہے ۱۱۹۸ھ میں دمشق میں پیدا ہوئے اور والد ماجد کے زیر سایہ پرورش پائی ان کے چچا شیخ صالح صاحب کشف بزرگ تھے انہوں نے آپ کی والدہ کو آپ کی پیدائش کی خوشخبری سنائی اور ابھی آپ شکم مادر ہی میں تھے کہ موصوف نے آپ کو محمد امین کے ساتھ موسوم کیا۔

تحصیل علوم:

کم سنی میں قرآنِ پاک حفظ کر کے تجارت کے لئے اپنے والد کی جگہ لگے تا کہ خرید و فروخت اور امور تجارت میں آگہی حاصل ہو۔ ایک مرتبہ بیٹھے ہوئے قرآنِ پاک پڑھ رہے تھے کہ اچانک ایک غیر متعارف شخص یہ کہتے ہوئے گزرا کہ اس طرح تلاوت کرنا جائز نہیں اس لئے کہ یہ بازار کا موقعہ ہے تم پڑھتے ہو اور لوگ آمدورفت خرید وفروخت اور امور تجارت میں لگے رہتے ہیں، قرآن نہیں سنتے تو تم بھی گنہگار ہوتے ہو اور تمہارے سبب سے دوسرے لوگ بھی گنہگار ہوتے ہیں۔ نیز تجوید کے لحاظ سے تمہاری قرأت بھی صحیح نہیں یہ سنتے ہی موصوف اُٹھ کھڑے ہوئے دل میں تجوید کی تڑپ پیدا ہو گئی کسی بہترین قاری کی جستجو شروع کی لوگوں نے شیخ سعید حموی کا پتہ بتایا آپ ان کی خدمت میں حاضر ہوئے اور میدانیہ، جزریہ اور شاطبیہ وغیرہ کتابیں حفظ کیں اور فن قرأت میں اس کی جمیع وجوہ اور تمام طرق کے ساتھ اتقان حاصل کیا اس کے بعد صرف ونحو اور فقہ وغیرہ علوم کی تحصیل شیخ ابراہیم حلبی وغیرہ سے کی یہاں تک کہ جملہ علوم میں متبحر بالخصوص فقہ حدیث میں شہرہ آفاق ہو گئے۔

علمی ذخیرہ:

آپ کے پاس جملہ علوم وفنون کی کتب کا اتنا ذخیرہ تھا کہ اس کی نظیر نہیں ملتی ان کے والد کے پاس اسلاف کی جتنی کتابیں موجود تھیں وہ سب انہوں نے ان کو دے دی تھیں اس کے علاوہ ان

کی طرف سے عام اجازت تھی کہ جس کتاب کی ضرورت ہو خرید لو، ان کے والد ان سے کہا کرتے تھے **انک احییت ما امته اناس من سیرة سلفی فجزاک اللہ خیر الجزاء.**

اساتذہ کا ادب واحترام:

ایک مرتبہ شیخ محمد عبدالنبی دمشق تشریف لائے اور آپ اپنے شیخ محمد شاکر کی معیت میں ان کی زیارت کے لئے حاضر ہوئے شیخ محمد شاکر نے ملاقات کی اور شیخ محمد عبدالنبی کے پاس بیٹھ گئے موصوف ان کی جوتیاں لئے ہوئے چوکھٹ پر کھڑے رہے شیخ محمد عبدالنبی نے ان کے شیخ سے کہا کہ ان سے کہہ دیجئے کہ بیٹھ جائیں چنانچہ شیخ محمد شاکر کو کہنا پڑا "**اجلس یا ولدی.**"

با ادب باش تا بزرگ شوی کہ بزرگی نتیجۂ ادب ست

وفات:

تقریباً چون سال زندہ رہ کر ۲۱ رربیع الثانی ۱۲۵۲ھ میں بدھ کے روز طائر ملکوتی نے قفس قالب ناسوتی سے نجات پائی اور مقبرہ دمشق کے باب الصغری میں مدفون ہوئے جس کا انتخاب آپ اپنی وفات سے بیس روز پہلے کر چکے تھے۔

سعد یا مرد نکو نام نمیرد ہرگز مردہ آنست کہ نامش بہ نکوئی نہ برند

علمی خدمات:

۱۲۴۹ھ میں فقہ کی مقبول و متداول کتاب ردالمختار حاشیہ درمختار معروف بہ شامی تصنیف فرمائی جو پانچ ضخیم جلدوں میں ہے اور کئی بار چھپ چکی ہے اس پر فتاویٰ حنفیہ کا بڑا مدار ہے۔ عرصہ سے نایاب تھی اب راقم الحروف کے زیر تصحیح مکتبہ نعمانیہ سے فوٹو آفسٹ پر شائع ہو رہی ہے جس کی جلد اول منظر عام پر آ چکی ہے دوسری تصانیف یہ ہیں حاشیہ بیضاوی، حاشیہ مطول، حاشیہ شرح ملتقی، حاشیہ نہر سل الحسلام الہندی لنصرہ مولانا خالد نقشبندی، حواشی شرح منار، شفاء العلیل و دبل الغلیل، منحۃ الخالق حاشیہ بحرالرائق، العقود الدریۃ فی تنقیح فتاویٰ الحامدیہ، نشر العرف فی بنا بعض الاحکام علی الاعرف، اتحاف الذکی النبیہ بجواب مایقول الفقیہ عقود رسم المفتی اور اس کی شرح جو فن افتاء میں نہایت مقبول اور داخل درس ہے۔